

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ان ماہینوں سے بے شمار برکت لو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔ مَدَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَدَدُ یَا سَادَاتِیْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، مَدَدُ یَا مَشَایخِنَا، دَسْتُوْرُ مَوْلَانَا الشَّیْخِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَاظِ الدَّاعِسْتَانِی، شَیْخِ مُحَمَّدِ نَاضِمِ الْحَقَّانِی، مَدَدُ۔ طَرِیْقَتِنَا الصَّحْبَةِ وَالْخَیْرِ فِی الْجُمُعَةِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ :

اللہ جلّٰہ کا شُکْر ہے، اللہ جلّٰہ یہ تین مقدس مہینے مُبَارَک کرے۔ یہ کُل شام سے شروع ہو چُکے ہیں۔ یہ بَرَکَت اور خَیْر کا سَبَب بنیں انشاء اللہ۔ یہ بَہُوت عَظِیْم اور خُبُسُوْرَت مہینے ہیں۔ یہ وہ مہینے ہیں جسے اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے خَاص طَوْر پَر اَنَا کِیَا اور مُمْتَاز کِیَا۔ وہ جلّٰہ فَرَمَاتے ہیں کہ رَجَب مُقَدَّس مہینوں میں سے اِک ہے۔ اِن مہینوں میں کُوْنی جَنگ نہیں کِی جَاتی تھی۔ یَعْنِی، کُوْنی حَمَل نہیں کِیَا جَاتَا تَا؛ سِرْف خُذْ کَا دِفَا کرنا قُبُول کِیَا جَاتَا تَا۔ باقی نہیں۔ بِشَک، اَب سُوْرَتِہَال کِیَا ہے؟ لوگ کس کو قُبُول کرتے ہیں، وہ کِیَا قُبُول کرتے ہیں؟ وہ اِنہی زہن کے مُطَابِقِ عَمَل کرتے ہیں۔

مَکْر اَبَم بَات یہ ہے کہ یہ خُبُسُوْرَت مہینے لوگوں کے لیے، خُصُوْصًا مُسْلِمَانُوں کے لیے، بَہُوت بَرِّی نَعْمَت ہیں اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طَرَف سے تُوْحَف ہیں۔ اِن مہینوں میں نِیْک اَعْمَال اور صَدَقَات کے اَجْر کو کِی گُنا بڑھا دِیا جاتا ہے؛ عَام طَوْر پَر تُو دَس گُنا بُوْتَا ہے، لَیْکِن اِن مہینوں میں سَا گُنا، سَا تَسَا گُنا، اور اللہ جلّٰہ فَرَمَاتے ہیں رَمَضَان کے بارے میں، "میں خُذ اِسْکَا حِسَاب کرگَا"۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کَا کَرَم اور فَضْل سے مِلی بَیْشِمَار نَعْمَتیں بَیْشِمَال ہیں۔ ہر چِیز اُس جلّٰہ کے اِخْتِیَار میں ہے۔ وہ جلّٰہ جِنَّا چاہی دِیْنَا ہے اور جِنَّا چاہی لَیْنَا ہے۔ اللہ جلّٰہ ہُمیں، اِنشاء اللہ، تَمَام بَحْلَانِی اَنَا فَرَمَای۔

شَیْطَان کَنُجُوْس ہے۔ وہ دِیْنَا پَسُنْد نہیں کرتَا۔ جُو وہ دِیْنَا ہے وہ بُرائی ہے، اُس سے زِیَادَا کُجھ نہیں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اُجھي چِیزیں دِیْنَا ہے، تَمَام قِسْم کِی خُبُسُوْرَتیں۔ وہ جلّٰہ لوگوں سے کُھٹا ہے، "لُو"۔ جُو لَیْتے ہیں، لَی رَہی ہیں، شُکْر اللہ جلّٰہ کَا۔ مَکْر جُو شَیْطَان کے وَسُوَاسِی سے مُتَاَثِّر ہو جاتے ہیں وہ حَسَد کرتے ہیں اور قُبُول نہیں کرتے۔ وہ کُھٹے ہیں، "اِیْسِی کُوْنی چِیز نہیں۔ تُم اِیْسَا نہیں کر سکتے"۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ دِیْنَا ہے۔ تُم کوں ہو جُو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے کَام میں دَخَل دُو؟ کِیَا یہ تُمہَارِی جَبِیْب سے نِکَل رَہا ہے؟ "نہیں، اِیْسے گُلت ہے، اِیْسے گُلت ہے۔ یہ مٹ کرُو، وہ مٹ کرُو۔ زِیَادَا عِبَادَت مٹ کرُو، زِیَادَا تَسْبِیْح مٹ کرُو،

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

زیاداً مٹ کرُو، سُنّت نَمَاز مٹ پڑھُو، سُنّت نَمَاز کی زُرُورَت نہیْن، نَافِلَہ کی زُرُورَت نہیْن"، وہ اِیْساً کہتے ہیْن، لوگوں کو نیک عَمَل کرنے اور اَجْر حَاصِل کرنے سے رُک کر۔

اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے اُس ﷺ کے خَزَانے ہمارے سامنے رکھ دیے ہیں؛ لیٰ لو۔ تُم جِنَّا چاہو لیٰ سَکَتے ہو۔ ہمارے رَسُوْل صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں، "جَبْ تُم جَنّت کے باغُوں میں داخل ہو، فَرَطُو"۔ فَرَطُو کا مَطْلَب ہیٰ لو۔ بَیْشِمَار لو، فرماتے ہیں ہمارے رَسُوْل صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔ جَنّت کے باغ کوں سے ہیں؟ ذِکْر مَجْلِسِیْن، عِبَادَت کی جگہیں، اپنے گھر میں عِبَادَت۔ جِنَّا لیٰ سَکُو لو، یہی فائِدَہ ہی۔ اگر اَخِرَت جاتے وقت اُنکھیں بند کر دو اور پیچھے کوئی اچھی چیز نہ چھوڑی ہو، تُو خَتْم، بند ہو چکا۔ اِسلَمَیْن، اللہ عَزَّ وَجَلَّ اِس دُنْیَا میں جو بَحْلَانِیْن عطا کی ہیں اُس میں سے بَیْشِمَار لو، جِنَّا بَ مُمَکِن ہو سَکَی۔

تُو پھر، شُکْر اللہ ﷻ کا کہ ہُمیں یہ مہینے آتا ہویے۔ اِج پہلا دِن ہی، اِنشاء اللہ، ہمارے مُلک کے حِساب سے۔ دُوسرے مُلکوں میں توڑا فرق ہو سَکَتا ہی۔ اِسلَمَیْن، یہ مُبَارک دِن فائِدے کے دِن ہیں، رَحْم کے دِن ہیں، حُبْسُورَت دِن ہیں۔ ہُمیں چاہیے کہ اِن سے خُوب فائِدَہ اُٹھائیْن۔ کَمَازِکُم اِن دِیْنُوں کے لیے تَسْبِیْحَات ہیں۔ جو چاہی وہ رُوزِا رکھ سَکَتا ہی۔ پُورا مہینا رُوزِا رکھ سَکَتے ہیں، یا دُوجار دِن، یا پیر اور جُمُعَات کو۔ یہ سَب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طَرَف سے تُوخَفے ہیں؛ ہُمیں چاہیے کہ اُنھیں قُبُوْل کئیْن، اِنشاء اللہ۔

اللہ ﷻ ہُمیں بہوت سی اور حُبْسُورَت اور بَیْتَرِ سَال آتا فرمائی، اِنشاء اللہ۔ اِسلَمَی دُنْیَا اور پُوری دُنْیَا اِسلَام میں آ جایی۔ مَہْدِی عَلَیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ آ جاییْن، اِنشاء اللہ۔ اللہ ﷻ اُنھیں جَلَدِی بَیْع دِیْن، کُنْکَ دُنْیَا کا حَال بہوت بُرا ہی۔ اللہ ﷻ ہُمیں بُرائیوں سے مَحْفُوظ فرمائی۔ شَیْطَان کبھی نہیْن رُکُتے، اور اُنکے ساتھ والے نہی نہیں رُکُتے۔ وہ لوگوں کو نَقْصَان پہنچاتے ہیں۔ بچوں کو نَقْصَان پہنچاتے ہیں۔ اُنکے اِیمان سے گھیلنے ہیں۔ اِیمان زُرُورِی ہی۔ اِسلَام زُرُورِی ہی۔ مگر اِسلَام کے ساتھ اِیمان بھی ہونا چاہیے۔ اِیمان ہمارے رَسُوْل صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مَحَبّت ہی، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سُنّت، طَرِیْقَت۔ طَرِیْقَت آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا رَاسْتَا ہی، رَسُوْل صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم تَک پہنچنے والی راہ۔ ورنہ، اگر سِرَف خَشْک اور زَاہِرِی طُور پر، اِیمان کے بَعْبِز عَمَل کرُو، تُو اِنْسَان فوراً کَمزور پڑ جاتا ہی۔ شَیْطَان اُنھیں کِرا دیتا ہی، بُری راہوں پر لی جاتا ہی۔ وہ بُرائیاں کروانے میں کامیاب ہو جاتا ہی۔ اللہ ﷻ ہُمیں مَحْفُوظ فرمائی۔ یہ بہوت خَطَرَناک وقت ہی۔ اِس وقت اِیمان زُرُورِی ہی۔ ہُم اپنا اِیمان مَزْبُوت کئیْن۔ اللہ ﷻ ہمارا اِیمان مَزْبُوت فرمائی، اِنشاء اللہ۔

اِج، اِس مہینے کی بَرَکَت سے، اِنشاء اللہ، ہمارے بھائیوں نے قُرآن خَتْم پُورے کیے ہیں۔ ۵۰۰ خَتْم ہیں، اور تَمَام قُرآن خَتْم، صَلَوَات، تَسْبِیْحَات، تَهْلِیْل، آیات اور سُورَہ جو دُوسروں نے کیے ہیں، اللہ ﷻ قُبُوْل فرمائی۔ ہُم پہلے اُنھیں ہمارے رَسُوْل صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اَہْلِ اَنْبِیَّت اور صَحَابَہ کو، تَمَام اَنْبِیَا،

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اُولِیَّا، اَصْفِیَّا اور مَشَایِخْ کُو، اور تَمَامْ مَرْحُومِیْنِ لُوگوُنْ کِی رُوحوُنْ کُو ہَدِیَہ کَر تے ہِن۔ جُو پڑھنے والے ہِن اُنکے تَمَامْ اچھے مَقْصَد پورے ہوجائی۔ ہمارے ایمان کُو تَقَات اُتَا ہُو۔ ہمارے بچوُن اور ہمارے لِنے ہَدِیَّتْ کَا زَرِیْعَا بنی، اِنشاءَ اللہ۔ ہُم اِنے ایمان پَر قَائِم رَہِیْن، اِنشاءَ اللہ۔ اللہ جَلَّہُ بُمِیْنِ کَمْرَاہ نہ کَرِی۔ وَہ جَلَّہُ بُمِیْنِ کِسی کَا مُحْتَاج نہ بنائی۔ ہمارے پاس بَاتِرِکَتْ وَالِی رُوْزِی ہُو۔ یہاں اور اَخِرْت مِیْنِ خُشِی ہُو۔

وَمِنْ اللّٰهِ التَّوْفِیْقُ. اَلْفَاتِحَةُ.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۱ دِسمبر ۲۰۲۵ / ۰۱ رَجَب ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابہ درگاہ، استنبول